Series : OSS/1

کوڈ نمبر
Code No. **253/1/1**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains **8** printed pages + **2** maps.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **23** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 Minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer script during this period.

- برائے مہربانی سوالیہ پرچہ چیک کیجئے چھپے ہوئے صفحات **8** اور نقشے **2** ہیں۔
- سوالیہ پرچہ کے داہنی طرف کوڈ نمبر ہے جو طالب علم جوابات کی کاپی کے سرورق پر لکھے گا۔
- مہربانی سے چیک کیجئے کہ سوالیہ پرچہ میں **23** سوالات ہیں۔
- **برائے مہربانی جوابات لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور لکھئے۔**
- سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالیہ پرچہ صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 تک طالب علم صرف پرچہ پڑھے گا اور اس وقت کے دوران وہ جوابی کاپی پر کچھ نہیں لکھے گا۔

HISTORY

تاریخ

Time allowed : 3 hours] *[Maximum marks : 100*

مقرّرہ وقت : 3 گھنٹے کُل نمبر : 100

عام ہدایات :

(i) سبھی سوالوں کے جواب دیجیے۔ ہر سوال کے نمبر اُس کے سامنے درج ہیں۔

(ii) دو نمبروں کے ہر ایک سوال (حصّہ **A** - سوال نمبر **1** سے **5**) کا جواب **30** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iii) پانچ نمبروں کے ہر ایک سوال (حصّہ **B** - سیکشن **I**، **II** اور **III** - سوال نمبر **6** سے **16**) کا جواب **100** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iv) آٹھ نمبروں کے ہر سوال (حصّہ **C** - سوال نمبر **17** اور **18**) کا جواب **250** الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(v) حِصّہ **D** کے سوال تین ذرائع پر مبنی ہیں۔

(vi) حِصّہ **E** - نقشوں کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیئے۔

حصہ - A

درج ذیل سبھی سوالوں کے جواب لکھئے :

1. بدھ کی موجودگی 'علامتوں' کے ذریعے کس طرح دکھائی گئی ؟ کوئی دو مثالیں دیجئے۔ 2

2. 16ویں اور 17ویں صدی میں زراعت کے لگاتار بڑھنے کے ذمہ دار عوامل بیان کیجئے۔ 2

3. وجے نگر کے جغرافیائی محل وقوع (Location) کے سب سے زیادہ چوکا دینے والی دو خصوصیات بیان کیجئے۔ 2

4. نو آبادیاتی معشیت (Colonial Economy) کے لئے ہل اسٹیشن کیوں اہم تھے ؟ کوئی دو وجوہات بیان کیجئے۔ 2

5. عوامی عمارتوں کو بنانے میں استعمال کی جانے والی 'نیو گوتھک' طرز کی دو خصوصیات بیان کیجئے۔ 2

حصہ - B

سیکشن - I

درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھئے :

6. 600 قبل مسیح سے 600 ء تک زراعی پیداوار میں توسیع کے کوئی دو طریقے مختصر بیان کیجئے۔ 5

7. ''موریہ حکومت کو زندہ رکھنے کے لئے دونوں زمینی اور دریائی راستوں سے آمد و رفت بنا رہنا بہت ضروری تھا''۔
اس قول کو ثابت کیجئے۔ 5

8. تاریخ دانوں نے مہابھارت کے مواد موضوع (contents) اور زبان کی درجہ بندی کس طرح کی ؟ واضح کیجئے۔ 5

9. ''بدھ مت نے بدھ کی زندگی میں بھی اور ان کے بعد بھی تیزی سے ترقی کی۔'' اس قول کو ثابت کیجئے۔ 5

سیکشن - II

درج ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب لکھئے :

10. البیرونی کے ''کاسٹ سسٹم'' کے بیان کی وضاحت کیجئے۔ 5

11. وجے نگر کی وہ عمارتیں جو باقی رہ گئیں وہ ہمیں ان طریقوں اور ان کے استعمال کے بارے میں کیا بتاتی ہیں ؟ مختصر لکھئے۔ 5

12. ''بہت سے لوگ جلال الدین اکبر (1605 - 1556) کو مغل بادشاہوں میں سب سے عظیم مانتے ہیں۔'' اس قول کی تائید میں مناسب مثالیں دیجئے۔ 5

سیکشن - III

درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھئے :

13. 1830 کے بعد مہاجنوں کے ذریعے قرض دینے سے انکار کرنے پر رعیت کے ناانصافی محسوس کرنے کے تجربوں کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔ 5

14. 1857 میں باغی اپنے اتحاد کے خواب کو کس طرح عمل میں لائے ؟ مختصر بیان کیجئے۔ 5

15. 16ویں اور 17ویں صدی میں مغلوں کے بنائے ہوئے شہر کیوں مشہور تھے ؟ مثالوں کے ساتھ بیان کیجئے۔ 5

16. پاکستان بنانے کی مانگ آہستہ آہستہ کس طرح ٹھوس شکل اختیار کر گئی ؟ وضاحت کیجئے۔ 5

حصہ - C

17. کبیر کی تعلیمات بیان کیجئے۔ اپنی نظموں کے ذریعے انہوں نے ''بنیادی سچائی'' کو کس طرح بیان کیا ہے ؟ 8

یا

لنگایت (Lingayats) کون تھے ؟ کاسٹ سسٹم کے تعلق سے ساجی اور مذہبی کاموں میں ان کا رول بیان کیجئے۔

18. بہت سے دانشوروں نے آزادی سے بعد کے مہینوں کو گاندھی جی کی زندگی کا ''نہایت عمدہ ساعت'' (finest hour) کیوں کہا ہے ؟ وضاحت کیجئے۔ 8

یا

1922 تک گاندھی جی نے ہندوستانی قوم پرستی کو ایک دم کیسے بدل دیا ؟ واضح کیجئے۔

حصہ - D

(ویلیوں پر مبنی سوالات)

درج ذیل اقتباسات (سوال نمبر **19** تا **21**) کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب دیجئے :

.19 **'صحیح' سماجی کردار**

مہابھارت کے آدی پارون کی ایک کہانی اس طرح ہے :

ایک مرتبہ کورؤ راجکماروں کے تیراندازی کے برہمن استاد 'درونا' کے پاس، نشاد (شکاری سماج) کا جنگل واسی ایکلو یہ آیا۔ جب دھرم سے واقف درونا نے اُسے اپنا شاگرد بنانے سے انکار کر دیا تو ایکلو یہ جنگل واپس چلا گیا اور اس نے مٹی سے درونا کا ایک بت بنایا اور اسے اپنا استاد سمجھتے ہوئے اپنے طور پر تیراندازی کی مشق شروع کردی۔ کچھ عرصے بعد اس نے تیراندازی میں بڑی مہارت حاصل کر لی۔ ایک دن کورؤ راج کمار شکار پر گئے اور ان کے کتے نے جنگل میں گھومتے پھرتے ایکلو یہ کو دیکھ لیا۔ جب کتے نے سیاہ فام نشاد کی بو سونگھی، جس کے جسم پر مٹی کی پپری جمی ہوئی تھی اور کالے ہرن کی کھال میں لپٹا ہوا تھا، تو اس نے بھونکنا شروع کر دیا۔ اس پر غصہ میں آکر ایکلو یہ نے اس کے منہ میں سات تیر بھر دیے۔ جب کتا پانڈوؤں کے پاس واپس پلٹا تو وہ تیراندازی کے اس غیر معمولی مظاہرے کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ انہوں نے ایکلو یہ کو ڈھونڈ نکالا۔ جس نے اپنا تعارف درونا کے ایک شاگرد کی حیثیت سے کیا۔

درونا نے اپنے شاگرد ارجن سے ایک بار کہا تھا کہ وہ اس کے شاگردوں میں بے مثال ہوگا۔ ارجن نے اسے یہ بات یاد دلائی۔ درونا ایکلو یہ کے پاس پہنچا تو اس نے درونا کو پہچان کر اس کا اپنے استاد کی طرح عزت و احترام کیا۔ جب درونا نے اپنی فیس کے طور پر اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا طلب کیا تو ایکلو یہ نے بے جھجک اسے کاٹ کر درونا کو دے دیا لیکن اس کے بعد جب اس نے اپنی بچی ہوئی انگلیوں سے تیر چلائے تو ان میں وہ پھرتی باقی نہیں رہی تھی جو پہلے تھی۔ اس طرح درونا نے اپنا وچن پورا کیا۔ کوئی ارجن سے بہتر نہیں تھا۔

(1) کیا آپ ''درونا'' کے کام کو صحیح سمجھتے ہیں ؟ واضح کیجئے۔ 3

(2) کہانی کا تجزیہ کیجئے اور ایکلو یہ کے کردار کی وضاحت کیجئے۔ 3

(3) درونا کو اپنا انگوٹھا کاٹ کر دینے کے بعد کیا وہ (ایکلو یہ) پچھتایا ؟ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔ 2

یا

دروپدی کا سوال

ایسا مانا جاتا ہے کہ دروپدی نے یدھشٹر سے یہ سوال کیا تھا کہ کیا وہ اسے داؤ پر لگانے سے پہلے خود کو ہار چکا تھا۔ اس سوال کے جواب میں دو متضاد رائیں ظاہر کی گئیں۔

ایک : یہ کہ اگر یدھشٹر پہلے خود کو ہار بھی چکا تھا، تب بھی اس کی بیوی بہر طور اس کے قابو میں تھی اور وہ اسے داؤ پر لگا سکتا تھا۔

دو : ایک غیر آزاد شخص (جیسا کہ خود کو ہار چکنے کے بعد یدھشٹر اس وقت تھا) کسی دوسرے شخص کو داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا۔ یہ مسئلہ حل نہ ہو سکا ؛ آخرکار دھرت راشٹر نے پانڈوؤں اور دروپدی کی ذاتی آزادی بحال کر دی۔

(1) اس واقعے کو پڑھنے کے بعد کیا پیغام جاتا ہے؟ واضح کیجئے۔ 2

(2) سوال کے جواب میں دی گئیں دونوں رایوں میں سے آپ کس رائے سے متفق ہیں؟ اپنی رائے دلائل کے ساتھ دیجئے۔ 3

(3) اب اور اس وقت میں عورت کی سماجی حالت کا موازنہ کیجئے۔ 3

20.
اکبر کے عہد میں زمین کی درجہ بندی

'آئین' سے لیے گئے مندرجہ ذیل اقتباس میں زمین کی درجہ بندی کے معیار کی فہرست دی گئی ہے :

بادشاہ اکبر نے اپنی عمیق ذکاوت سے زمینوں کی درجہ بندی کی اور ہر قسم کی زمین کے لئے مختلف محصول متعین کر دیئے۔ 'پولج' وہ زمین ہے جس میں یکے بعد دیگرے ہر ایک فصل کی سالانہ زراعت ہوتی ہے اور جس کو کبھی خالی نہیں چھوڑا جاتا۔ 'پروتی' وہ زمین ہے جس پر کچھ وقت کے لئے زراعت کرنا چھوڑ دیا جاتا ہے تا کہ وہ اپنی طاقت دوبارہ حاصل کر سکے۔ 'چچّر' وہ زمین ہے جس کو تین یا چار سال تک خالی چھوڑ دیا جاتا ہے۔ 'بنجر' اُس زمین کو کہتے ہیں جس پر پانچ یا اس سے زیادہ سال کاشت نہ کی گئی ہو۔ پہلی دو قسم کی زمینوں کے تین درجہ ہیں۔ عمدہ، اوسط اور ناقص۔ وہ ہر قسم کی پیداوار کو آپس میں جمع کر دیتے ہیں اور اس کا تیسرا حصہ اوسط کی نمائندگی کرتا ہے، جس کا ایک تہائی حصہ شاہی محصول و مطالبہ کے بطور وصول کیا جاتا ہے۔

(1) اکبر کی زمین کی درجہ بندی مختصر بیان کیجئے۔ 4

(2) پہلی دو قسم کی زمینوں کا لگان کس طرح مقرر کیا جاتا تھا؟ 2

(3) کوئی اور لگان کا طریقہ جو آپ سمجھتے ہوں اچھا رہے گا مشورہ دیجئے۔ 2

یا

راجا اور تاجر

وجے نگر کے سب سے مشہور حکمراں کرشن دیورائے (دور حکومت 29-1509) نے آئین جہانبانی کے متعلق تیلگو زبان میں ''امکتا ملائدا'' نامی ایک کتاب تحریر کی تھی۔ تاجروں کے متعلق وہ لکھتا ہے :

ایک راجا کو اپنی بندرگاہوں کو بہتر بنانا چاہیے اور تجارت کو اس طرح بڑھاوا دینا چاہیے کہ گھوڑوں، ہاتھیوں، قیمتی جواہرات، صندل کی لکڑی، موتیوں اور دیگر اشیاء کو آزادی کے ساتھ درآمد کیا جا سکے ...... اسے ایسا انتظام کرنا چاہیے کہ غیر ملکی جہاز والوں کو جنھیں طوفانوں، بیماری اور تھکن کی وجہ سے یہاں لنگر انداز ہونا پڑتا ہے، کی مناسب انداز میں دیکھ بھال کی جا سکے ...... دور دراز کے غیر ملکی تاجروں جو ہاتھیوں اور عمدہ گھوڑوں کی درآمد کرتے ہیں، سے روزانہ کی رسمی ملاقات کرکے، تحفے دے کر اور مناسب منافع کی منظوری دے کر خود کو وابستہ کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے کے بعد یہ اشیا کبھی بھی تمہارے دشمنوں کے ہاتھوں میں نہیں پہنچیں گی۔

(1) ایک راجا کو اپنی بندرگاہوں کو کیوں بہتر بنانا چاہیے؟ وضاحت کیجئے۔ 2

(2) غیر ملکی جہاز والوں کو کسی وجہ سے ان کے ملک میں اترنا پڑتا ہے۔ ان کی مناسب انداز میں دیکھ بھال کیوں کرنی چاہیے؟ 3

(3) ایسے غیر ملکی جہاز والوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کے کیا نتائج ہوں گے؟ تجزیہ کیجئے۔ 3

21.

''ہم صرف نقل کرنے نہیں جارہے ہیں''
("We are not going just to copy")

13 دسمبر 1946 کو جواہر لعل نہرو نے اپنی تقریر میں کہا تھا:

میرا ذہن ماضی میں منعقد مختلف دستور ساز اسمبلیوں کی طرف جا رہا ہے جو بہت پہلے عظیم امریکی ملک کے دستور کی تشکیل کا کام انجام دے چکی ہیں جب امریکہ کے اکابرین قوم نے اس کو منظور کر کے رائج کر دیا تھا، جو اتنے سالوں، ڈیڑھ صدی سے بھی زیادہ عرصہ سے کسوٹی پر پورا اترا ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ ایک عظیم ملک بنا جو اسی آئین کی بنیاد پر تعمیر ہوا تھا۔ میرا ذہن ماضی میں اس انقلاب کی طرف جاتا ہے جو 150 سال پہلے واقع ہوا تھا اور اس دستور ساز اسمبلی کی طرف خیال جاتا ہے جو آزادی کے لیے اتنی ساری لڑائیاں لڑنے والے پیرس کے دلفریب اور خوبصورت شہر میں منعقد ہوئی تھی۔ اس دستور ساز اسمبلی نے کتنی مشکلات کا سامنا کیا اور کس طرح بادشاہ اور دیگر مختار کار حکومت اس کے راستے میں آئے اور یہ سب باتیں اب تک مسلسل میرے ذہن میں آ رہی ہیں۔ ایوان یہ بات یاد رکھے گا کہ جب ایسی مشکلات آئیں اور حتی کہ دستور ساز اسمبلی کو اجلاس منعقد کرنے کے لیے ایک کمرہ دینے سے انکار کر دیا گیا تو پھر انھوں نے خود ایک کھلے ٹینس میدان میں نشست کر کے اجلاس کیا تھا اور حلف لیا تھا جسے ٹینس کورٹ کا حلف کہا جاتا ہے۔ انھوں نے بادشاہ اور دیگر لوگوں کی رکاوٹوں کے باوجود اپنی میٹنگیں جاری رکھیں اور تب تک وہ وہاں سے منتشر نہیں ہوئے جب تک انھوں نے اپنا کام مکمل نہیں کر لیا۔

مجھے یقین ہے کہ ہم بھی اسی باوقار حوصلے سے یہاں اجلاس (میٹنگ) کر رہے ہیں اور خواہ ہمارا اجلاس اس ہال میں ہو یا کسی دیگر ہال [illegible] میدان میں ہو یا بازار میں ہو ہماری میٹنگیں تب تک جاری رہیں گی جب تک ہم اپنا کام مکمل نہیں کر لیں۔

4

(1) امریکی دستور مکمل کرنے میں کیا کیا پریشانیاں آئیں اور اسکے کیا نتیجے نکلے ؟

(2) نہرو جی کو اپنے ملک کے دستورسازی کے بارے میں کیا یقین تھا ؟ وضاحت کیجئے۔ کسی ان دو مشکلات کا مختصر بیان کیجئے جن کا دستورساز کمیٹی کو سامنا کرنا پڑا۔ 3 + 1

یا

"بہت خوب، جناب — جرأت مند الفاظ، باوقار الفاظ"

("That is very good, Sir — bold words, noble words")

سومناتھ لاہری نے کہا تھا :

ٹھیک، جناب، میں پنڈت نہرو کو اس بات کے لیے مبارک باد دینا چاہتا ہوں کہ انھوں نے ہندوستانیوں کے طرز فکرواحساس کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا، جب انھوں نے کہا کہ ہندوستانی لوگ، انگریزوں کے ذریعہ عائد کی گئی کوئی بھی بات قبول نہیں کریں گے۔ عائد کرنے کے اس طرح کے عمل پر اعتراض اور ناراضگی کا اظہار کیا جائے گا۔ انھوں نے اضافہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر ضرورت ہوئی تو ہم جدوجہد کی وادی میں سیر کریں گے۔ بہت خوب، جناب — جرأت مند الفاظ، باوقار الفاظ۔

لیکن غور کرنے کا نکتہ یہ ہے کہ اس چیلنج کو آپ کب اور کس طرح بروئے کار لانے جا رہے ہیں۔ ٹھیک ہے، جناب، معاملہ یہ ہے کہ عائد کرنے کا عمل یہاں کیا جا رہا ہے، نہ صرف برطانوی منصوبے نے مستقبل کا کوئی دستور بنا دیا ہے ...... جو انگریزوں کے لیے اطمینان بخش معاہدے پر منحصر ہوگا بلکہ یہ اشارہ کرتا ہے کہ ہر چھوٹے سے چھوٹے اختلاف کے لیے آپ کو وفاقی عدالت (Federal court) تک دوڑنا ہوگا یا وہاں انگلینڈ میں حاضر ہو کر ناچنا ہوگا یا برطانوی وزیراعظم کلیمنٹ ایٹلی (Clement Attlee) یا کسی اور کو پکارنا ہوگا۔ صرف یہی حقیقت نہیں ہے، ہم منصوبوں کی جو بھی تدبیر سوچیں، اس دستورساز اسمبلی کے تحت برطانوی بندوقوں، برطانوی فوج اور ان کی معاش و مالیاتی جان لیوا عفریت کے سائے میں ہیں جس کا مطلب ہے کہ فیصلہ کن اقتدار بھی انگریزوں کے ہاتھ میں رہے گا اور اقتدار کا سوال ابھی تک حتمی طور پر طے نہیں ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ مستقبل ابھی تک پوری طرح ہمارے ہاتھوں میں نہیں ہے، نہ صرف یہ بلکہ حال ہی میں ایٹلی اور دیگر افراد کے ذریعہ دیے گئے بیانات سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ، حتیٰ کہ آپ کو پورے طور سے تقسیم کرنے کی دھمکی دیں گے۔ اس کے معنی ہیں جناب کہ اس ملک میں کوئی آزادی نہیں ہے۔ جیسا کہ کچھ دنوں قبل سردار ولبھ بھائی پٹیل نے کہا تھا، ہمارے پاس صرف آپس میں لڑنے کی آزادی ہے۔ ہم صرف اتنی ہی آزادی حاصل کر پائے ہیں ...... اس لیے ہماری عاجزانہ تجویز ہے کہ سوال اس منصوبے کی تفصیلات کی توضیح کے ذریعہ کچھ حاصل کرنے کا نہیں ہے بلکہ یہاں اور ابھی آزادی کا اعلان، عبوری حکومت اور ہندوستان کے لوگوں سے اپیل کرنے، برادرکشی کی جنگ و جدل کو روکنے اور اپنے دشمن کے خلاف تیار رہنے جس کے ہاتھ میں ابھی تک چابک ہے یعنی برطانوی سامراجیت کو دیکھنے کا ہے اور باہم مل کر اس سے لڑنے کے لیے آگے بڑھیں اور اس کے بعد جب ہم آزاد ہو جائیں گے تو بعدازاں ہم اپنے دعوؤں کو طے کر لیں گے۔

سی اے ڈی، جلد اول

(1) سومناتھ لاہری نے نہرو جی کو کس بات کے لئے مبارکباد دی ؟ وضاحت کیجئے۔ 2

(2) برٹش کا پہلے سے دستور نہ بنانے میں کیا مقصد تھا ؟ وہ کیا چاہتے تھے ؟ وضاحت کیجئے۔ 3

(3) اس مسئلہ پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے خیالات کی وضاحت کیجئے۔ 3

حصہ - E

22. دیئے ہوئے ہندوستان کے نقشے کے سیاسی خاکے پر درج ذیل کی نشاندہی کیجئے اور ان کے نام لکھئے :

(i) ہڑپا کی کوئی دو جگہیں

(ii) مگدھ، کرو، ٹکسیلا 2 + 3 = 5

یا

دیئے ہوئے **ہندوستان** کے سیاسی خاکے پر درج ذیل کی نشاندہی کیجئے اور ان کے نام لکھئے :

(i) ہندوستانی قومی تحریک کے درج ذیل مراکز :

چوری چورا، ڈانڈی ، بنارس

(ii) 1857 **کی بغاوت کے مراکز** :

جھانسی، جبل پور 3 + 2 = 5

23. دیئے ہوئے **ہندوستان** کے نقشے کے سیاسی خاکے پر جنوبی ہندوستان کے 14ویں سے 18ویں صدی تک کی پانچ اہم جگہیں 1، 2، 3، 4، 5 دی گئی ہیں انہیں پہچانئے اور ان کے ساتھ کھینچی ہوئی لائینوں پر ان کے نام لکھئے۔ 5

نوٹ : درج ذیل سوالات صرف نابینا طلباء وطلبات کے لئے نقشے سوال نمبر 22 اور 23 کے بجائے :

22. درج ذیل کے بارے میں بتایئے :

(i) دو بڑے چٹانی فرمانوں کی جگھوں کے نام

(ii) تین ستون کے فرمانوں (کتبوں) کی جگھوں کے نام 5

یا

1857 میں ہندوستان میں انگریزوں کے ماتحت پانچ ریاستوں کے نام لکھیے۔

23. 14ویں سے 18ویں صدی تک جنوبی ہندوستان میں کسی پانچ جگھوں کے نام لکھیے۔ 5

Map for Q. No. 22

سوال نمبر 22 کے لئے نقشہ

Cut Here ---- یہاں سے کاٹیں ---- Cut Here ---- یہاں سے کاٹیں

Outline Map of India (Political)

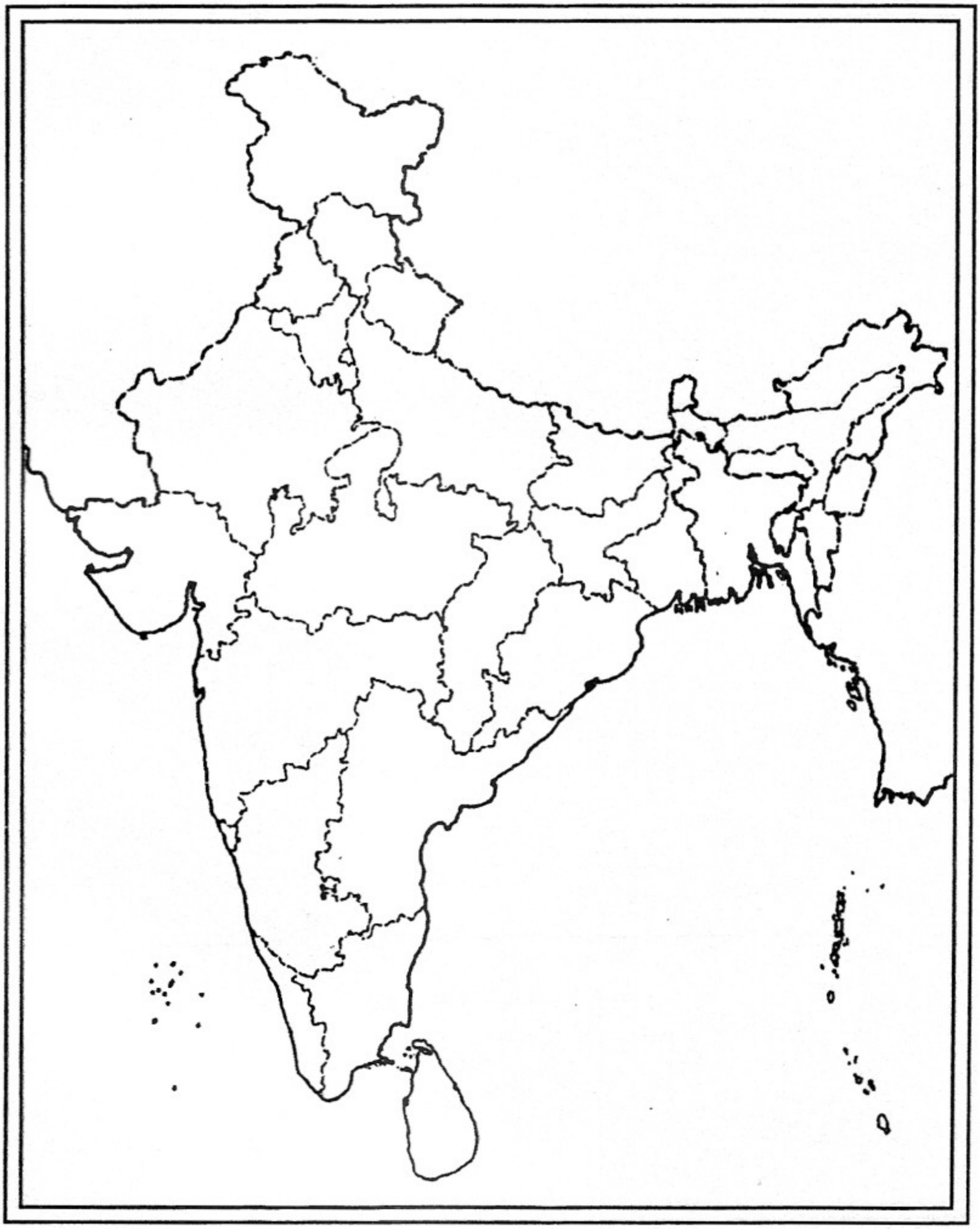

Map for Q. No. 23

سوال نمبر 23 کے لئے نقشہ

Cut Here ------ یہاں سے کاٹیں

Outline Map of India (Political)